سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ 2001

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 2001

سندھ مالیات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2001

THE SINDH FINANCE (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

2. 1994 کے سندھ مالیات ایکٹ نمبر XIII کی ترمیم
Amendment of the Sindh Finance Act No.XIII of 1994

سندھ آرڈیننس نمبر XVI مجریہ 2001

SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 2001

سندھ مالیات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2001

THE SINDH FINANCE (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[15 مئی 2001]

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ مالیات ایکٹ، 1994 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ مالیات ایکٹ، 1994 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے مطابق معطل ہے؛

اور جیسا کہ گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے:

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کے پرووِیزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ مالیات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ 24 فروری 2001 سے فی الفور نافذ ہوگا۔

1994 کے سندھ مالیات ایکٹ نمبر XIII کی ترمیم
Amendment of the Sindh Finance Act No.XIII of 1994

2. سندھ مالیات ایکٹ 1994 کی دفعہ 9 میں:

"(1). اشیاء پر انفرا اسٹریکچر کی مرمت اور ترقی کے لئے مال آنے پر آنے والے خرچے 0.5 فی صد سیس لگائی اور جمع کی جائے گی۔ ان کے روڈ رستے اور صوبے کے اندر محفوظ طرح سے داخل ہونے یا صوبہ چھوڑ سے پہلے یا ملک سے باہر جانے کے لئے ہوائی جہاز یا سمندر کے ذریعے، ایسا طریقہ جو بیان کیا گیا ہو۔

(ii) موجودہ وضاحت کو وضاحت "I" کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا اور وضاحت کو دوبارہ تعمیر دینے کے بعد مندرجہ ذیل نئی وضاحت شامل کی جائے گی:

"وضاحت II. اس دفعہ کے مقاصد کے لئے نرخ کا مطلب ہے C اور I قیمت اشیاء کے مالک کی جانب سے سامان اندر داخل ہونے پر اور صوبے کے انفرا اسٹرکچر استعمال کرنے پر اور دوسری اشیاء کے لئے قیمت جو شپنگ کاغذات میں بیان کی گئی ہے"؛

(iii) ذیلی دفعہ (2) کے بعد مندرجہ ذیل نئی ذیلی دفعہ شامل کی جائے گی:

"(3). ادا شدہ سیس کی دعویٰ پر کوئی بھی بند واپس نہیں کیا جائے گا دانستہ یا نادانستہ طور پر زائد ادا کئے گئے سیس کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک ایسی دعویٰ ایسی سیس دینے کے تین ماہ کے اندر نہ کی جائے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا